تربیت ہو تو ایسی، مصطفیٰ محمد طحان، ترجمہ: گل زادہ شیر پاؤ۔ ناشر مکتبہ المصباح، ۱-۱اے ذیلدار پارک، اچھرہ لاہور۔ فون: ۳۷۵۸۶۸۴۶-۰۴۲۔ صفحات: ۲۶۰۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔

قصہ کہانی ادب کی وہ قسم ہے جس میں انسان کی دل چسپی بالکل فطری ہے۔ اس طرح بات سمجھنا اور ذہن نشین کرانا آسان ہوتا ہے۔ انسانی فطرت اور کہانی کی اثر آفرینی کے پیش نظر اسلام نے اس کو تفہیم و ترتیب کا ذریعہ بنایا ہے۔

زیرنظر کتاب معروف مسلم اسکالر مصطفیٰ محمد طحان کی کتاب التربية بالقصة کا اُردو ترجمہ ہے۔ فاضل مؤلف نے بڑی عرق ریزی سے احادیث مبارکہ میں بیان کیے جانے والے سبق آموز واقعات اور آسمان نبوت کے درخشاں ستاروں (صحابہ کرامؓ) کی ایمان افروز داستانوں سے انتخاب پیش کیا ہے۔ ہر قصے کے آخر میں اہم علمی مباحث اور عملی رہنمائی بھی دی گئی ہے۔ یوں یہ کتاب قرآن و سنت کے حوالوں سے مزین ۴۰ دروس کا خوب صورت گل دستہ ہے۔ دل چسپ اور منفرد اندازِ بیان کے واقعات ذہن کو متاثر، روح کو معطر اور انسان کو آمادہ بہ عمل کرتے ہیں۔ بچوں اور بڑوں کے تزکیہ و تربیت کے لیے یکساں مفید ہے۔

مترجم نے ایسی قیمتی کتاب کو اُردو کے قالب میں ڈال کر اُردو دانوں کی بڑی خدمت کی ہے۔ ترجمہ اس طرح رواں دواں اور شُستہ کہ ترجمے کا گمان نہیں ہوتا۔ یہ کتاب جمعیت طلبہ عربیہ کی رکنیت کے نصاب میں شامل کی گئی ہے۔ یہ ہر لائبریری، ہر گھر بلکہ ہر فرد کی ضرورت ہے (حمید اللہ خٹک)

فروغِ اُردو میں اقبال کی خدمات کا تحقیقی جائزہ، گلشن طارق، ناشر: فکشن ہاؤس، ۳۹- مزنگ روڈ، لاہور۔ صفحات: ۳۲۰۔ قیمت: ۴۸۰ روپے۔

علامہ اقبال نے اپنی شاعری اور فکر و فلسفے کے ذریعے جہاں اُمتِ مسلمہ کی بیداری جیسا کارنامہ انجام دیا، وہاں ان کی شاعری اُردو زبان و ادب کے فروغ کا باعث بھی بنی۔ علامہ اقبال سے پہلے اردو شاعری میں عام طور پر گل و بلبل، عاشق و معشوق اور ہجر و وصال جیسے مضامین کی کثرت تھی۔ اصلاحی شاعری کی اکا دکا مثالیں (نظیر اکبر آبادی، اکبر الٰہ آبادی اور مولانا حالی وغیرہ) اگرچہ موجود تھیں لیکن یہ علامہ اقبال ہیں جنھوں نے اُردو شاعری کو فلسفیانہ مضامین بیان کرنے کے قابل بنایا۔ انھوں نے فلسفہ و حکمت اور اصلاحِ امت کے لیے اُردو شاعری کو اظہار کا ذریعہ بنایا۔